دفتر ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز سندھ پولیس

فون 99212639

سندھ پولیس میں ہیپاٹائٹس اسکریننگ اور علاج کیلئے کیمپس قائم کیے جارہے ہیں۔ آئی جی سندھ

کراچی 27۔ اپریل 2016ء۔ آئی۔جی سندھ اقبال محمود کی ہدایت پر پولیس ہسپتال کراچی نے ہیپاٹائٹس اسکریننگ ٹیسٹ کے سلسلے میں ہفتہ وار دو روزہ کیمپس کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ اس ضمن میں پہلا کیمپ آئندہ ہفتے منگل اور بدھ کو قائم کیا جارہا ہے۔ پہلے مرحلے میں سینٹرل پولیس آفس کے تمام ملازمین کے اسکریننگ ٹیسٹ مکمل کیے جائینگے اور بعد ازاں ضلعوں کی بنیاد پر کیمپس قائم کرنے کے اقدامات کو ممکن بنایا جائیگا۔ اس سلسلے میں پہلا 29/30۔ اپریل 2016ء کو لگایا جارہا ہے۔ مذکورہ کیمپ کے قیام کا فیصلہ گذشتہ دنوں آئی جی سندھ نے پولیس ہسپتال کراچی دورے کے موقع پر کیا تھا۔ اور اس سلسلے میں ایم۔ایس پولیس ہسپتال کو ہدایات جاری کی تھیں۔ کیمپ لگانے کا مقصد محکمے میں ہیپاٹائٹس کے ممکنہ مریض کو علاج معالجے کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

DIRECTOR PRESS
CPO - KARACHI

سندھ پولیس میں اصلاحات کا عمل تیزی سے مکمل کیا جا رہا ہے۔

(آئی جی سندھ اقبال محمود)

کراچی - 27 اپریل 2016ء - آئی جی سندھ اقبال محمود نے کہا ہے کہ اصلاحاتی امور کے تحت بالخصوص تھانہ جات کی سطح پر اسٹیشن ہاؤس افسران (SHOs) کی ذمہ داریوں کو مزید مؤثر بنانے کیلئے اقدامات کیئے جا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ابھی SHOs کا کردار تفتیش کے حوالے سے واضح نہیں ہے لہٰذا SHOs کو پابند کیا جا رہا ہے کہ مقدمات کی تفتیش میں تفتیشی افسران کے ساتھ مل کر کام کریں اور صرف FIR کے اندراج تک ہی محدود نہ رہیں۔

آئی جی سندھ نے یہ بات FPCCI کے دورے کے دوران تاجر برادری کے نمائندہ افراد سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انھوں نے کہا کہ SHOs کی کارکردگی جانچنے کیلئے سینئر افسران کی نگرانی میں طریقہ کار بھی وضع کیا گیا ہے اور تجربہ کار اور پیشہ وارانہ صلاحیتوں سے مامور افسران کا ہی تقرر کرنے کے پر محکمانہ اقدامات یقینی بنائے جا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ محکمہ میں کالی بھیڑیں موجود ہیں لیکن ایسے عناصر کی محکمے میں کوئی گنجائش نہیں ہے اور اس ضمن میں سخت اقدامات بھی کیئے جا رہے ہیں۔ انھوں نے اس تاثر کی بھی نفی کی کہ تمام SHOs سیاسی کام نہیں کر رہے۔ انھوں نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر SHOs کی کارکردگی کا جائزہ لے رہے ہیں اور اس سلسلے میں روزانہ کی بنیاد پر تمام سینئر افسران کے ساتھ اجلاس بھی کر رہے ہیں۔

آئی جی سندھ کے دورے کے موقعہ پر FPCCI کے صدر ذکریا عثمان، ایس ایم سیئر، حاجی شفیق الرحمان، چیئرمین لاء اینڈ آرڈر کمیٹی KATI ندیم خان اور دیگر نے تاجر برادری کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ آئی جی سندھ نے موقعہ پر ایڈیشنل آئی جی کراچی شاہد حیات اور ڈی آئی جی ٹریفک عارف حسیف کو ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔

آئی جی سندھ نے Witness protection Bill کے حوالے سے بتایا کہ ابھی اس میں چند قانونی پیچیدگیاں ہیں جس پر ہنگامی بنیادوں پر کام کیا جا رہا ہے اور بہت جلد اسمیں اصلاحات کو شامل کر دیا جائے گا۔

دفتر ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس:
فون نمبر 021-99212639.

ایم پی اے (MPA) سید اویس مظفر کی صدارت میں سی پی او سندھ کراچی میں اجلاس:

کراچی 26 اپریل 2016ء:- حکومت سندھ نے صوبے میں امن و امان کے حالات کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کے لیے ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی قائم کی ہے۔ متذکرہ کمیٹی کا پہلا اجلاس کمیٹی کے چیئرمین MPA سید اویس مظفر کی صدارت میں سینٹرل پولیس آفس کراچی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر جام مہتاب ڈہر، آئی جی پی سندھ اقبال محمود، ایڈیشنل آئی جی پی کراچی شاہد حیات کے علاوہ اسپیشل سکریٹری برائے وزیر اعلیٰ سندھ، ہوم سکریٹری، ڈی آئی جیز فائنانس، ٹریننگ، حیدرآباد، لاڑکانہ، ٹریفک، ٹی اینڈ ٹی اور ڈی سی ساؤتھ و دیگر اعلیٰ سول و پولیس افسران بھی موجود تھے۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ آئندہ مالی سال میں پولیس میں دس ہزار (10,000) نئی آسامیاں رکھی جائیں گی۔ جبکہ دہشت گردی کے خلاف اسپیشل ایلیٹ فورس کے قیام کے لیے تین ہزار (3000) آسامیاں علیحدہ سے بنائی جائیں گیں۔

آئی جی سندھ نے خصوصی کمیٹی کو امن و امان کی صورت حال و پولیس اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کراچی سمیت پولیس کی دیگر رینجز میں خصوصی اینٹی رائٹ فورس کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے اور اس مقصد کے لیے ابتدائی طور پر SRP سے منتخب کردہ پولیس اہلکاروں کو ضروری سامان اور تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔

خصوصی کمیٹی کے چیئرمین سید اویس مظفر نے اجلاس کے موقعہ پر کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ پولیس قوانین کو مزید بہتر بنایا جائے۔ لہٰذا آئی جی پی سندھ ایک سب کمیٹی قائم کریں — جو 1861ء اور 2002ء کے قوانین کا تفصیلی احاطہ کرے اور اپنی سفارشات مرتب کرے۔ اس موقعہ پر کمیٹی کے چیئرمین کو بتایا گیا کہ سندھ پولیس پہلے ہی سے اس پر کام کرتے ہوئے اپنی سفارشات محکمہ داخلہ کو ارسال کر چکی ہے۔ جس پر محکمہ داخلہ کو ہدایت کی گئی کہ اس پر ضروری کاروائی کو یقینی بنائیں۔

سید اویس مظفر نے آئی جی سندھ اور محکمہ داخلہ کو ہدایت کی کہ پرائیویٹ سکیورٹی ایجنسیز کے تمام ملازمین کے کوائف کی تصدیق کے لیے اقدامات یقینی بنائے جائیں اور پرائیویٹ سکیورٹی گارڈز کی ٹریننگ کے لیے بھی طریقہ کار وضع کیا جائے۔ انھوں نے صوبے کی مجموعی امن و امان کی صورت حال کا بھی جائزہ لیا اور بالخصوص ٹارگٹ کلنگ، اغواء برائے تاوان، بھتہ خوری اور دیگر سنگین جرائم کے انسداد کے لیے ہر ممکن اقدامات اختیار کرنے کی ہدایت کی۔

اجلاس میں کمیٹی کے چیئرمین نے شہداء کے قانونی ورثاء کو نوکری اور اُسکے واجبات کی ادائیگی کے سلسلے میں ون ونڈو (ONE WINDOW) آپریشن کے تحت اقدامات کی ہدایت کی۔ کمیٹی نے آئی جی سندھ کی شہداء کے ورثاء کو پلاٹ اور معاوضے کی رقم ایک کروڑ کرنے کی سفارشات کی توسیق بھی کی۔

کمیٹی کے چیئرمین نے ٹارگٹڈ آپریشن کے حوالے سے پولیس کی کارکردگی کو سراہا اور یقین دلایا کہ پولیس کو وسائل کی دستیابی اور افرادی قوت سے متعلق جو بھی ایشوز درپیش ہیں اُن کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

#

دفتر ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس

فون 99212639

مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر میں گزری دھماکے حوالے سے آئی۔جی سندھ کی صدارت میں اجلاس

کراچی 25-اپریل 2016ء = آئی۔جی سندھ اقبال محمود نے آج گزری کے علاقے میں ہونے والے دھماکے کی حاصل ہونے والی ابتدائی تفتیشی معلومات کی روشنی میں پولیس کے مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر میں اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی۔جی کراچی شاہد حیات اور AIG پریشر سندھ کے علاوہ CID اور اسپیشل برانچ اور کرائم برانچ کے افسران نے شرکت کی۔

اجلاس میں دھماکے کے حوالے سے تمام ممکنہ پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے آئی۔جی سندھ نے ہدایت کی کہ ملزمان کی جلد گرفتاری کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وقوعے کی تفتیش میں فارنسک ڈویژن بھی اپنا کردار ادا کرے اور پولیس کے تمام شعبہ جات باہم مربوط روابط کے تحت ملزمان کی گرفتاری کو یقینی بنائیں۔

از دفتر ٹریفک پولیس، کراچی۔

پریس ریلیز نمبر ا

آج مورخہ 24 اپریل 2014 بوقت 1000 بجے ہفتہ ٹریفک کی ضمن میں ٹریفک پولیس کی جانب سے ٹریفک آگاہی مہم کے سلسلے میں ٹریفک واک کا انعقاد کیا گیا۔

واک سخی حسن چورنگی سے شروع ہوکر ڈپٹی کمشنر سینٹرل آفس پر اختتام پذیر ہوئی۔جس میں MNA / MPA ، علاقہ معززین ، اسکول کے طلباء وطالبات، ڈی آئی جی صاحب ٹریفک، ڈپٹی کمشنر سینٹرل، ایس پی ٹریفک ڈسٹرکٹ سینٹرل ، اور ٹریفک اسٹاف نے شرکت کی۔

واک میں ٹریفک کی آگاہی سے متعلق تقاریر کی گئیں، ٹریفک کی آگاہی کے لئے ہینڈ بلز تقسیم کئے گئے۔جن میں بتایا گیا کہ ٹریفک کے قوانین آپ کی جان و مال کی حفاظت کے لئے ہیں۔جن پر عمل کر کے آپ خود بھی محفوظ رہ سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی محفوظ رکھ سکتے ہیں اور ٹریفک کے اصولوں پر عمل کر کے اپنا اور دوسروں کا قیمتی وقت بچا کر اپنی منزل مقصود پر بروقت پہنچ سکتے ہیں۔

پریس ریلیز نمبر۔۲

ٹریفک پولیس کراچی کے اعلامیہ کے مطابق ٹریفک پولیس کے زیر اہتمام منعقدہ ہفتہ ٹریفک کے تحت صادقین بینکویٹ گلشن اقبال (نیپا) میں مختلف اسکول کے بچوں کو مدعو کیا گیا۔جس میں پروفیسر ڈاکٹر میر شبر علی چیئر میں اربن انفراسٹرا کچر انجینئرنگ۔این ای ڈی یونیورسیٹی کراچی اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی جنہوں نے بچوں کو ٹریفک قوانین اور انکے رہنما اصولوں سے آگاہ کرتے ہوئے ان پر خود عمل کرنے اور اپنے عزیزوں اور پیاروں سے عمل کرانے پر زور دیا۔اس موقع پر ایس پی ٹریفک معصومہ چنگیزی ۔ڈی ایس پی صغیر حسین۔ایس او گلشن محمد علی نے بھی بچوں کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے اور حادثات سے محفوظ رہنے پر آگاہ کیا۔ڈی آئی جی ٹریفک نے مزید بتایا کہ آئی جی سندھ کی ہدایت کے مطابق اس طرح کے پروگرام پورے شہر میں منعقد کئے جارہے ہیں۔اور امید کی جاتی ہے کہ اس طرح کے پروگرام شہر میں ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہونگے۔

ٹریفک پولیس کراچی

پریس ریلیز نمبر۔۳

ٹریفک پولیس کراچی کے اعلامیہ کے مطابق کمشنر کراچی شعیب صدیقی۔ڈی آئی جی ایسٹ منیر شیخ۔ڈی آئی جی اسپیشل برانچ سلطان خواجہ۔ڈی سی ایسٹ سمیع صدیقی نے ٹریفک پولیس کراچی کے زیر اہتمام منعقدہ ہفتہ ٹریفک کے تحت گلشن اقبال (نیپا) چورنگی پر لگائے گئے کیمپ کا دورہ کیا اور ٹریفک پولیس کی جانب سے عوام میں ٹریفک قوانین کی آگہی مہم کے تحت کئے گئے انتظامات کو سراہتے ہوئے عوام الناس سے ٹریفک قوانین کی پاسداری اور اس جاری مہم میں بھرپور تعاون کی اپیل کی۔

ٹریفک پولیس کراچی

دفتر ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفیس

فون 99212639

پندھویں نیشنل مینجمنٹ کورس کے 13 رکنی وفد کی آئی جی سندھ ملاقات

کراچی 24 اپریل 2014ء پندھویں نیشنل مینجمنٹ کورس کے 13 رکنی وفد نے سینٹرل پولیس آفیس کراچی میں آئی جی سندھ اقبال محمود سے ملاقات کی اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ مشتاق مہر، ایڈیشنل آئی جی کراچی شاہد حیات، اے آئی جی آپریشنز سندھ نعیم احمد شیخ کے علاوہ دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

دوران سروس ٹریننگ پر آنے والے وفد کو بتایا گیا کہ کراچی میں جاری ٹارگیٹڈ آپریشنز کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں اور جرائم میں مجموعی طور پر کمی آئی ہے۔

تفصیلات کے مطابق قتل کے مجموعی واقعات میں 36% ، ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں 65% اور اسٹریٹ کرائمز کے واقعات میں 3% کمی آئی ہے ٹارگیٹڈ آپریشنز کے دوران قتل کے مقدمات میں ملوث 770 ملزمان گرفتار کیے گئے جن سے تفتیش کے نتیجے قتل کے 710 مقدمات کو حل کر لیا گیا۔ اسی طرح ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں 172 ملزمان کو گرفتار کر کے چالان کیے گئے۔ دہشت گردی کے واقعات میں ملوث 176 ملزمان، اغواء برائے تاوان میں ملوث 91 اور بھتہ کے مقدمات / واقعات میں ملوث 281 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ وفد کو مزید بتایا گیا کہ ٹارگیٹڈ آپریشنز کے دوران 99 پولیس افسران و اہلکار شہید ہوئے اور اس سلسلے میں 43 مقدمات کو حل کرتے ہوئے 78 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔

سینٹرل پولیس آفیس میں آنے والے وفد کو رواں سال پولیس کارکردگی سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا گیا کہ یکم جنوری 2014ء تا 20 اپریل 2014ء تک پولیس کے جرائم پیشہ افراد کے ساتھ 841 مقابلے ہوئے 655 ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار ہوئے 294 گروہوں کا خاتمہ کیا گیا۔ 134 اغواء کار، 85 بھتہ خور، 14 دہشت گردوں کی گرفتاری کے علاوہ 2182 اشتہاری ملزمان، 9223 مفرور ملزمان گرفتار کیے گئے پولیس کی چھاپہ مار کاروائیوں اور گرفتار ملزمان کے قبضے سے 344 کلوگرام دھماکہ خیز مواد، 8 آئی ای ڈیز، 7 بم، 37 دکش جیکٹیں، 151 دستی بم، 101 کلاشنکوف، 191 رائفلیں / شاٹ گن اور 2635 پستول / ریوالور برآمد کیے گئے۔

دفتر ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز سندھ پولیس

فون 99212639

1 پائی ویتر پیٹرولنگ پوسٹیں کو فعال کرنے کے لئے 400 سے زائد پولیس افسران و اہلکار خصوصی تربیت حاصل کر رہے ہیں

مددگار کی کو سیٹ ڈویژن کی سطح پر فعال کرتے ہوئے 30 مراکز قائم کیے جائیں گے۔ آئی جی سندھ

کراچی 24 اپریل 2016ء۔ کراچی سمیت صوبے کے دیگر علاقوں میں قائم 48 نئی پائی ویتر پوسٹیں پر بحالی کے اقدامات کیے جا رہے ہیں اور ان پوسٹوں پر تعیناتی کیلئے 400 پولیس افسران و اہلکاروں کو پولیس ٹریننگ سنٹرز میں تربیت دی جا رہی ہے یہ بات آئی جی سندھ کو CPO میں منعقدہ ایک اجلاس میں بتائی گئی جس میں صوبے کی مجموعی امن و امان کی صورتحال اور پولیس اقدامات کا تفصیلی احاطہ کیا گیا۔ اجلاس میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ڈی۔ آئی جی حیدرآباد اور ڈی۔ آئی جی سکھر رینج نے بھی حصہ لیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 48 پائی ویتر پیٹرولنگ پوسٹیں کی عمارتیں تیار ہیں۔ جبکہ پانی سیوریج اور بجلی کے مسائل حل طلب ہیں آئی جی سندھ نے ہدایت کی کہ 24 گھنٹوں کے اندر بحالی اور دیگر ضروری اشیاء کی فراہمی کی بابت تفصیلی رپورٹ کرائی جائے۔ تاکہ پائی ویتر پوسٹوں کی بحالی کے بعد تربیت یافتہ اہلکاروں کے ساتھ ساتھ پولیس موبائل اور موٹر سائیکلوں کی فراہمی کو بھی یقینی بنائی جائے گی۔

اجلاس کے دوران آئی جی سندھ نے مددگار کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا اور اس کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کی اس موقع پر بتایا گیا کہ کراچی میں سیٹلائٹ ٹاؤن کی سطح پر مددگار کے پندرہ مراکز موجود ہیں جن کو فعال بنانے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ آئی جی سندھ نے AIG ایڈمن اور AIG ایم ٹی پر مشتمل کمیٹی قائم کرتے ہوئے ہدایت کی کہ مراکز کی ساخت اور دستیاب سہولیتوں کے حوالے سے اور ان کی بحالی کیلئے ضروری امور سے متعلق تجاویز 24 گھنٹوں کے اندر جمع کرائی جائیں۔ جبکہ شہر کے مختلف علاقوں میں مزید پندرہ مراکز کیلئے نشاندہی کرتے ہوئے بھی رپورٹ جمع کرائی جائے۔

آئی جی سندھ نے اجلاس میں مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر کی کارکردگی کے حوالے سے تفصیلی احاطہ بھی کیا اس موقع پر ان کو بتایا گیا کہ 7 پولیس موبائلوں پر کیمرے نصب کر دیئے گئے ہیں جو شہر کے مختلف علاقوں میں گشت پر معمور ہیں۔ جبکہ مزید پولیس موبائلوں پر کیمرے لگانے کا کام جاری ہے۔ کیمرے نصب شدہ پولیس موبائلیں براہ راست کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر سے منسلک ہیں۔

آئی جی سندھ نے اجلاس میں اغواء برائے تاوان کے مقدمات کا بھی جائزہ لیتے ہوئے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ڈی۔ آئی جی حیدرآباد، ڈی۔ آئی جی سکھر سے تفصیلات طلب کیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے سلسلے میں غیر معمولی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

DIRECTOR PRESS
CPO - KARACHI

DELEGATION OF 15TH NMC CALLED ON IGP SINDH.

KARACHI, APRIL 23, 2014: There is a significant overall decrease in crime rate in the city especially during the on-going targeted operation against the criminal elements.

Inspector General of Police (IGP) Sindh Iqbal Mahmood said this here while talking to a 13-member delegation of 15th National Management Course, Senior Management Wing at CPO. He said this was owing to the practical steps taken and strategy adopted by the officers/jawans of Sindh police and promoting community policing concept.

He pointed out that the overall cases of murders came down by 36%, target killing reduced by 65% and incidents of street crimes reduced by 3%. According to the details, during the targeted operation, 770 accused/wanted involved in murder cases apprehended, including 468 accused of fresh murder cases, 58 POs in different murder cases and 244 Absconders in various murder cases. The interrogation with the arrested murderers also led to the detection of 710 such cases. It was further informed that 172 accused were arrested involved in target killing cases and challaned accordingly. Likewise, 176 terrorists were arrested during the on-going operation; 56 cases detected and 150 arrested accused in 67 cases challaned. The visiting delegation was further informed that during the reported period, police nabbed 91 accused of Kidnapping for Ransom and 281 accused involved in Extortion cases.

The delegation was also up-to-dated about Police Shaheeds. The details revealed that 124 Police personnel embraced shahadat in the line of duty during period from January 2013 up to August 2013 (before targeted operation) and 99 from September 2013 till April 20, 2014 (on-going targeted operation). The delegation was further informed that police arrested 78 accused involved in the killing of police personnel and detected 43 such cases.

The delegation was also clued-up about police performance during the 4 months of the current year (January 1 till April 20, 2014). There were 841 encounters of police with dacoits and criminals. 655 arrested red-handed, 294 gangs of criminals busted, 34 kidnappers apprehended, 85 extortionists nabbed, 14 terrorists arrested and 2182 POs & 9223 Absconders arrested. During the current year, police recovered 344 Kgs of explosive materials, 8 IEDs, 7 bombs, 7 suicidal jackets, 151 hand grenades, 101 SMGs (KKs), 191 rifles/shot guns and 2635 pistols/revolvers.

DIRECTOR PRESS
CPO - KARACHI